فتاویٰ نعیمیہ
مُصنّف
حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
مکتبہ اسلامیہ
۴۰۔ اردو بازار ★ لاہور

فتاویٰ نعیمیہ

مصنف

حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ اسلامیہ
۴۰ اردو بازار لاہور

نام کتاب	فتاویٰ نعیمیہ (مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ)
مؤلفہ	حافظ محمد عارف صاحب فارسی ٹیچر پبلک ہائی سکول گجرات
صفحات	232
تصحیح کتابت	مولانا محمد اختر رضا القادری
ناشر	مکتبہ اسلامیہ 40-اردو بازار لاہور۔
کمپوزنگ	دوست ورڈ کمپوزرز۔ نیو انار کلی لاہور PH:-7324782
پرنٹرز	پیر بھائی پرنٹرز لاہور
تعداد	ایک ہزار

شرعی اس کا قرآن کریم میں جگہ جگہ حکم ہے فرماتا ہے والسابقون الاولون من المھاجرین والانصار والذین اتبعوھم باحسان۔ اتباع صحابہ ضروری ہوئی۔ نیز فرماتا ہے۔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم۔ یہاں اولی الامر سے مراد مجتہدین ہیں۔ نہ فقط سلاطین۔ کیونکہ اس کا عطف الرسول پر ہے اور معطوف۔ معطوف علیہ کے حکم میں ہوتا ہے۔ نبی کی تابعداری قول و فعل ہر طرح واجب ہے مگر سلطان کی اطاعت ہر طرح واجب نہیں۔ لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق تو لامحالہ تقلید شرعی مراد ہے۔ نیز دارمی باب الاقتدا بالعلماء میں ہے۔ اخبرنا یعلی قال ثنا عبد الملک عن عطاء اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم قالوا اولو العلم والفقہ۔ نیز قرآن کریم فرماتا ہے۔ فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔ خازن میں ہے۔ فاسئلوا المومنین العالمین من اھل القرآن۔ درمنثور میں اسی آیت کے تحت ہے۔ اخرج ابن مردویہ عن انس انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرجل یصلی ویصوم ویحج و یغزو وانہ لمنافق قیل یا رسول اللہ بما ذادخل علیہ النفاق قال لطعنہ علی امامہ وامامہ من قال اللہ فی کتاب فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔ جماعت مجتہدین کا ذکر کیجئے۔ ولو ردوہ الی الرسول والی اؤلی الامر منھم لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم۔ نیز فرماتا ہے۔ واتبع سبیل من اناب الی مسلم جلد اول صفحہ نمبر ۵۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدین النصیحۃ قلنا لمن قال للہ والرسولہ والکتابہ ولائمۃ المسلمین وعامتھم۔ امام نووی فرماتے ہیں۔ ان من نصیحتھم قبول ماردوہ وتقلیدھم فی الاحکام۔

نمبر ۴ دلائل شرعیہ مجتہدین کے لئے چار ہیں۔ قرآن کریم۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجماع امت۔ قیاس مجتہد۔ ان سب کا ثبوت قرآن و حدیث میں ہے۔

قرآن و حدیث و اجماع امت تو مستقل دلیل ہیں اور قیاس ان سے مستنبط اور ان کے احکام کا مظہر ہے۔ قرآنی فرقہ کا صرف قرآن کو دلیل ماننا اس آیت سے ہے۔ کہ ان الحکم الا للّٰہ اور فبای حدیث بعدہ یومنون۔ مگر یہ باطل ہے۔ اس لئے کہ قرآن کریم فرماتا ہے۔ وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللّٰہ۔ نیز فرماتا ہے۔ واطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم نیز فرماتا ہے۔ فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم جن سے معلوم ہوا کہ اطاعت پیغمبر بھی ضروری اور لازم ہے۔ ان الحکم الا اللّٰہ میں حکم حقیقی مراد ہے جیسے کہ لہ ما فی السموت وما فی الارض۔ میں ملک حقیقی مراد ہے۔ کہ دوسرے بھی مالک مجازی ہیں۔ اسی طرح فبای حدیث میں احادیث کفار جو مقابل قرآن ہیں مراد ہیں نہ کہ حدیث مصطفیٰ ﷺ۔ اسی طرح وہابی غیر مقلد صرف قرآن و حدیث کو دلیل شرعی مانتے ہیں۔ اجماع اور قیاس سے منکر ہیں۔ یہ بھی باطل ہے۔ اجماع کے متعلق قرآن فرماتا ہے۔ ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا نیز حدیث پاک میں آتا ہے۔ اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار۔ نیز حدیث میں ہے۔ ماراہ المومنون حسنا فھو عند اللّٰہ حسن۔ مشکوۃ' نیز خلافت صدیقی و فاروقی اجماع امت سے ثابت ہوئی اب جو ان کی خلافت کا منکر ہے کافر ہے۔ حالانکہ ان خلافتوں پر کوئی صریح آیت یا حدیث متواتر نہیں آئی۔ نیز سرکار فرماتے ہیں کہ جماعت مسلمین کو پکڑے رہو۔ بھیڑیا گلے سے علیحدہ بکری کو کھاتا ہے۔ وہابی قیاس کا اس لئے انکار کرتے ہیں کہ قیاس ظنی چیز ہے اور ظن کو قرآن میں گناہ کہا گیا ہے۔ کہ یایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم۔ نیز قرآن و حدیث میں کیا چیز نہیں جو قیاس کی ضرورت پڑی ۔